49036- کسی دوسرے کی جانب سے رمی کرنے کا حکم

سوال

میں نے ایک بوڑھے شخص کی جانب سے کنکریاں ماریں لھذا مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ شخص ازدھام اور مشقت کی وجہ سے خود رمی نہیں کرسکتا تھا اور اس نے آپ کو رمی کرنے کا وکیل بنایا تو آپ کے لیے اس کی جانب سے رمی کرنا جائز ہے ، اور آپ نے یہ ذکر بھی کیا ہے کہ وہ بوڑھا شخص تھا تو غالبا یہی ہے کہ وہ شخص خود رمی نہیں کرسکتا تھا ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

جو کوئی بھی رمی کرنے سے عاجز ہو وہ کسی دوسرے کو اپنی جانب سے رمی کرنے کا وکیل بنائے ، اس معاملہ میں جمرہ عقبہ اور دوسرے جمرات سب برابر ہیں ، اور کسی ثقۃ شخص کو کنکریاں مارنے میں وکیل اسی بر س بنانا چاہیے ۔ ۔ ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (286/11) ۔

تو اس بنا پر آپ کو بوڑھے شخص کی جانب سے رمی کرنا صحیح ہے اور اس کی رمی ہوگئ ہے اور آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا ۔

اور آپ کو یہ چاہیے کہ پہلے آپ اپنی جانب سے رمی کریں اور پھر اس دوسرے شخص کی جانب سے ، آپ کو ہر جمرہ (ستون) پر اسی طرح کرنا چاہیے کہ پہلے اپنی کنکریاں ماریں اور پھر اس شخص کی جانب سے ، آپ کے لیے یہ لازم نہیں کہ پہلے آپ اپنی جانب سے تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں اور پھر اس دوسرے شخص کی جانب سے ۔

بلکہ آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ کھڑے ہو کر آپ اپنی اور اس شخص کی جانب سے ہر جمرہ کر کنکریاں مار سکتے ہیں ، لیکن صرف اتنا ہے کہ آپ اپنی کنکریاں پہلے ماریں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (36853) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .